



سوال

(43) جب جہری نماز میں امام غلط پڑھ جائے تو کیا مقتدی کو اسے بتلانا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جہری نماز کے دوران اگر امام قراءت میں خطا کر جائے، کوئی آیت یا آیت کا کچھ حصہ چھوڑ جائے یا غلطی سے آیت کا لفظ بدل دے وغیرہ وغیرہ.. تو کیا مقتدی اسے لوٹنا اور بتلا سکتا ہے؟ عبد الطیف - م - ع - الریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قراءت میں کوئی آیت چھوڑنے کی غلطی کر جائے یا اس کی قراءت میں لحن ہو تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں کے لیے مشروع ہے کہ اسے بتلا دیں (لقمہ دیں) اور اگر ایسی بات سورہ فاتحہ میں واقع ہو تو پیچھے نماز ادا کرنے والوں پر واجب ہے کہ وہ امام کو بتلائیں۔ کیونکہ فاتحہ کی قراءت نماز کا رکن ہے لہذا ایسا ہو جس سے آیت کے معنی نہ بدلتے ہوں اس صورت میں بتلانا واجب نہ ہوگا۔ جسے وہ الرحمن یا الرحیم میں کسرہ کے بجائے نصب (- -) پڑھ جائے یا ایسا ہی کوئی اور لحن ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 66

محدث فتویٰ